سوال

(55) نمازجنازہ کا مسبوق کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ کا مسبوق کیا کرے کیوں کہ پہلی تکبیر کے بعد ''سورۂ فاتحہ''، دوسری کے بعد درود اورتیسری کے بعد دعا ہوتی ہے۔ امام کی اقتداء میں امام جوچیز پڑھ رہا ہو وہ پڑھے یا اپنی ترتیب جاری رکھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ امام کی اقتداء اس پر لازم ہے، امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ ابتدائی نماز یعنی پہلے ''سورۂ فاتحہ'' پڑھے پھر درود اور جوامام کے ساتھ پڑھ چکا ہو اسے نہ دہرائے۔

عموماً مقتدی نے فاتحہ نہیں پڑھی ہوتی امام درود شروع کر دیتا ہے۔ مقتدی فاتحہ فاتحہ کوچھوڑ کر درود پڑھے یا فاتحہ مکمل کرنے کے بعد درود پڑھے لیکن اس حال میں ممکن ہے مقتدی کے درود مکمل کرنے تک امام میت کےلیے دعا کرنے لگے۔ مقتدی امام کی اقتداء میں جوچیز مکمل نہ ہو وہ چھوڑے جانے یا اپنی ترتیب مکمل کرے؟ (وقار علی۔ لاہور) (١٧جنوری١٩٩٧ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ مسبوق کی نماز پہلی ہوگی کیونکہ حدیث میں لفظ اِتمام وارد ہے۔ اس کا تقاضا یہی ہے اور نمازِ جنازہ کی جوتکبیر فوت ہوجائے اسے بعد میں مکمل کیا جائے۔

عموم حدیث

'وَمَا فَاتَکُم فَأَتِمُّوا' (صحیح البخاری،بَابُ قَولِ الرَّجُلِ : فَاتَتنَا الصَّلَاةُ،رقم:٦٣٥) اسی بات کا متقاضی ہے اس سے امام کی اقتداء متاثر نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس کا عموماً تعلق ظواہر سے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:117